راجہ محمد ذاکر خان

پاکستان یہودیوں کا سب سے بڑا ہدف

یہودی منافقت چالبازی اور مکروفریب میں اپنا ثانی نہیں رکھتے۔ سازشیں کرنا انسانی حقوق کی پامالی کرنا اپنا دینی فریضہ سمجھتے ہیں۔ اخلاقی لحاظ سے یہ دنیا کی سب سے گھٹیا قوم ہے انہی خرابیوں کی بنیاد پر اللہ تعالےٰ نے انہیں ملعون قرار دیتے ہوئے ان پر ذلت مسلط کردی۔ جس قوم کو ذلت کا سرٹیفکیٹ اللہ تعالےٰ دے اس قوم کو کوئی عزت نہیں دلاسکتا۔ دنیا کی یہ ذلیل قوم آج مسلمانوں پر حکمرانی کے خواب دیکھ رہی ہے۔ اسرائیل اسی خواب کی تکمیل کا پہلا قدم ہے۔ اسی اسرائیل کو تسلیم کرانے کے لیے یہودی پوری دنیا میں پھیل گئے ہیں۔

اقوام متحدہ ہو یا انسانی حقوق کی کوئی تنظیم یہودی اس کے اندر پوری قوت کے ساتھ کام کر رہے ہیں اقوام متحدہ کو یہودیوں نے مکمل یرغمال بنایا ہوا ہے جس طرف یہ اشارہ کرتے ہیں اقوام متحدہ راتوں رات قرارداد پاس کرکے اپنی فوجیں اتارنا شروع کردیتی ہے۔ اس وقت امریکہ کے اندر ۲۰۰ سے زائد یہودی تنظیمیں کام کررہی ہیں اور امریکہ کے کلیدی عہدوں پر یہودی فائز ہیں۔ امریکہ کے وزیر داخلہ اور وزیرخارجہ کٹر یہودی ہیں۔ برطانیہ، فرانس اور دیگر ممالک کے اندر یہودی تنظیمیں بڑے پیمانے پر کام کر رہی ہیں۔ بین الاقوامی حالات کو اپنے نقطہ نظر کے مطابق ڈھالنا مذہبی فریضہ سمجھتی ہیں۔

پوری دنیا کے میڈیا پر یہودیوں کا قبضہ ہے اور اس کو وہ اپنی مرضی سے استعمال کرتے ہیں اور اس کے ذریعہ سے وہ مسلمانوں کو اپنے اصل راستہ سے ہٹانا چاہتے ہیں۔ ٹیلی ویژن، ڈش انٹینا، وی سی آر کے ذریعہ گھر گھر فحاشی اور عریانی پھیلا رہے ہیں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے وہ مسلمان حکمرانوں کو استعمال کرتے ہیں۔ آج کا مسلمان حکمران یہود کا مکمل "مرید" بن چکا ہے وہ یہود کے اشارے پر ناچتا ہے اگر مسلمان حکمرانوں پر نظر دوڑائی جائے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ یہودیوں اور غیر مسلم اقوام سے بڑھ کر راسخ العقیدہ مسلمانوں کی مخالفت کرتے ہیں نہ صرف مخالفت کرتے ہیں بلکہ ان کو دینی کام کرنے سے روک کر شہید کر رہے ہیں۔

مصر کے حالات کا اگر جائزہ لیا جائے تو مسلمان عجیب کیفیت میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ گزشتہ ایک عرصہ سے وہاں کے مسلمانوں کو جو اللہ کی دھرتی پر اللہ کا نظام چاہتے ہیں، چوک میں پھانسی دی جاتی ہے بڑے بڑے مجاہد علماء کو شہید کر دیا گیا۔ مصر کے حکمران کو یہودیوں نے یہ باور کرا دیا ہے کہ تمہارے اقتدار کو خطرہ ہے اگر قرآن و سنت پر عمل کرنے والوں کی حکومت بن گئی تو تمہارے لیے کوئی گنجائش نہیں ہے تمہیں پھر مصر کے اندر پناہ نہیں ملے گی تو مصر کا حکمران یہودیوں کے کہنے پہ ہزاروں مسلمانوں کو شہید کر چکا ہے اور ہزاروں کو جیل کے اندر زندگی گزارنے پہ مجبور کر چکا ہے اور ان کا جرم ہے کہ وہ اسلام کی بات کرتے ہیں وہ جہاد کی بات کرتے ہیں، جن سے یہودیوں کو خطرہ ہے۔

اگر مسلمانوں کے اندر ایک بار پھر جذبہ جہاد بیدار ہو گیا تو پھر اسرائیل نام کی کوئی چیز فلسطین کے اندر نہیں ملے گی۔ پھر ہندو بنیا کشمیر کے اندر ظلم نہیں کر سکتا ہے مسلمانوں کے اندر سے جذبہ جہاد اور قرآن کی روح کو ختم کرنے کے لیے پورا کفر متحد ہو چکا ہے، وہ کفر جو جمہوریت کا دعویٰ کرتا ہے جب الجزائر کے اندر ۸۰ فیصد ووٹ اسلامک سالویشن فرنٹ کو ملے جو اسلامی اصولوں پہ قائم کی گئی تھی تو جمہوریت کے دعوے داروں نے جمہوریت کے ساتھ مذاق کیا اور دنیا نے دیکھا کہ الجزائر کے اندر اسلامک سالویشن فرنٹ کی حکومت نہ بننے دی گئی اور وہاں پہ مارشل لاء لگوا دیا اور آج وہاں پر مسلمانوں کو شہید کیا جا رہا ہے۔ راسخ العقیدہ مسلمانوں سے الجزائر کے جیل بھر گئے ہیں۔ جیلوں میں جگہ ختم ہونے کی وجہ سے حکمرانوں نے فیصلہ کیا ہے کہ قیدیوں کو ختم کیا جائے۔

ذرا آگے چلیں کہ بوسنیا میں کیا ہو رہا ہے، سرب جدید ترین ہتھیاروں سے مسلح ہو کر مسلمانوں کو شہید کرنا شروع ہو گئے تو کافر اقوام متحدہ نے مسلمانوں ہی پہ پابندی لگا دی کہ وہ ہتھیار استعمال نہیں کر سکتے۔ بوسنیا کے اندر ۲ لاکھ سے زائد مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا۔ ۳۰ ہزار عورتوں کی عصمت دری کی۔ بچوں کو زندہ برف پہ چھوڑ دیا تاکہ وہ سسک سسک کر مریں۔ پوری دنیا کی آنکھوں نے یہ منظر دیکھا مگر کوئی ٹس سے مس نہیں ہوا اور ان بچوں پر سے سرب فوجوں نے ٹینک گزار دیئے۔ بوسنیا کا قبرستان دوربین سے بھی نہیں دیکھا جا سکتا اور پھر بھی مسلمانوں پہ پابندی رہی کہ وہ اسلحہ استعمال نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن کسی مسلمان حکمران کی طرف سے اس ظلم پر مذمت کرنے کی توفیق نہیں ہوئی اور کفار نے وہ ظلم کیا جو وہ کر سکتے تھے۔ دوسری طرف صومالیہ کے اندر جنرل عدید کو ختم کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی فوجیں ایک دن میں صومالیہ روانہ ہو گئیں۔ اس لیے کہ وہاں مسلمان کو کچلنا مقصود تھا۔ اس پر بھی مسلمان خاموش رہے پھر جب ہیٹی کی باری آئی تو امریکہ کی فوجیں پہنچ گئیں۔

مسلمان خاموش رہے۔ افغانستان کے اندر جہاد کو خراب کس نے کیا، کشمیر کے جہاد کو کون سبوتاژ کر رہا ہے ان سارے معاملات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے پیچھے یہودیوں کا ہاتھ ہے اور اب یہودیوں کا اصل ٹارگٹ پاکستان ہے۔ کراچی کے حالات اور آئے دن حکومتوں کو کون تبدیل کر رہا ہے۔

الیکشن کے بعد کون بین الاقوامی میڈیا میں اعلان کرتا ہے کہ پاکستان میں بنیاد پرستوں کو ختم کر دیا گیا ہے، یہودی جب دیکھتے ہیں کہ ایک حکومت ان کے کام کی نہیں تو وہ اس کو ہٹا کر دوسری لے آتے ہیں اور پھر اس کو ہٹا کر پہلی والی کو لے آتے ہیں۔ کراچی کے حالات میں اسرائیل ملوث ہے اور اسرائیل کے کمانڈوز کراچی کے اندر کام کر رہے ہیں اور یہ بات حکومت کے نوٹس میں ہے۔ گزشتہ دنوں کراچی کے ایئر پورٹ پر اسرائیل کا طیارہ آیا اور کچھ لوگوں کو ایئر پورٹ پر اتار کر چلا گیا اور وہ لوگ پراسرار طور پر غائب ہوگئے اسرائیل اور بھارت امریکہ کی مدد سے کراچی کے حالات خراب کر رہے ہیں تاکہ کشمیر کے مسئلے کو نقصان پہنچے۔

امریکہ کی (C I A) پاکستان میں کتنی سرگرم دکھائی دیتی ہے اس بات کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے اور تبلیغی افراد جو پشاور میں ہیں ان کو بھی گرفتار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس لیے کہ انہوں نے جہاد افغانستان میں حصہ لیا ہے۔ گوادر کا سودا ہو چکا ہے کہاں جو کہ اسرائیل کا "دایاں بازو" ہے اسے گوادر دے دیا گیا ہے اور امریکہ اور اسرائیل اپنا اڈہ گوادر کو بنائیں گے اور پاکستان کو ہمیشہ کی نیند سلا دیں گے اس کے ساتھ ساتھ چکوال کے قریب مڈل ایسٹ ایجنسی کا مرکز قائم ہو چکا ہے جو پاکستان میں بننے والے ہر طرح کے نیوکلیائی اسلحہ کی نشاندہی کرے گا۔ یہ سارا کام صرف اس لیے ہو رہا ہے کہ مسلمان کو ختم کیا جا سکے اور ساتھ پاکستان کو بھی دنیا کے نقشہ سے مٹایا جا سکے۔ یعنی پاکستان کو دنیا کے نقشہ سے مٹانے کا سامان ہو چکا ہے ورنہ ایک طرف امریکہ نے پاکستان کے روپے لے کر ایف۔ ۱۶ دینے سے انکار کر دیا ہے اور دوسری طرف توانائی میں اربوں ڈالر خرچ کر رہا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کا ٹھیکہ لے لیا ہے اور مسئلہ کشمیر کو ایک بار پھر سرد خانے میں ڈال دیا ہے اس کا ثبوت یہ ہے کہ برطانیہ کا ایک ذمہ دار پاکستان آیا یعنی برطانیہ کا وزیر خارجہ جس نے پاکستان میں آکر بیان دیا کہ مسئلہ کشمیر اب کوئی مسئلہ نہیں رہا اقوام متحدہ میں موجود قرار دادیں اب پرانی ہو چکی ہیں اور اب ان پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔

اور اس کے ساتھ امریکہ کا سیکرٹری دفاع آیا اور اس نے پاکستان سے کہا کہ وہ اپنا ایٹمی پروگرام بند

(بقیہ صـ۶۳ پر)

ایگل

ایک عالمگیر قلم

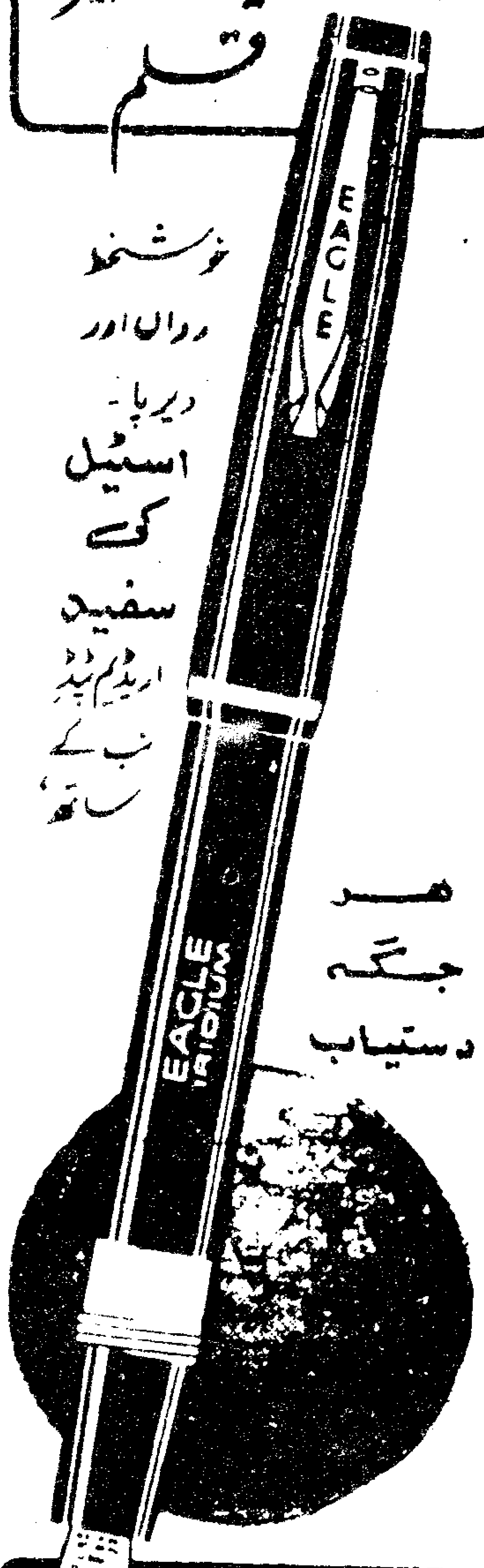

خوشخط
رواں اور
دیرپا
اسٹیل
کے
سفید
اریڈیم ٹپڈ
نب کے
ساتھ

ہر
جگہ
دستیاب

آزاد فرینڈز
اینڈ کمپنی لمیٹڈ

دِلکش
دِلنشیں
دِلفریب

جمال ۳۰۰ پاپلین
جمال ۵۰۰ لان

حُسین کے پارچہ جات

حُسین کے خوبصورت پارچہ جات
نہ صرف آنکھوں کو بھلے لگتے ہیں
بلکہ آپ کی شخصیت کو بھی
نکھارتے ہیں۔ خواتین ہوں یا

مرد دونوں کے ملبوسات کیلئے
موزوں۔ حُسین کے پارچہ جات
شہر کی ہر بڑی دکان پر
دستیاب ہیں۔

FABRICS

خوش پوشی کے پیش رو

حُسین ٹیکسٹائل ملز — حُسین انڈسٹریز لمیٹڈ کراچی
کا ایک ڈویژن

قومی خدمت ایک عبادت ہے

اور

سروس انڈسٹریز اپنی صنعتی پیداوار کے ذریعے
سال ہا سال سے اس خدمت میں مصروف ہے

Servis

قدم قدم حسین قدم قدم آرام